سوال

(185) اثبات ہلال کےلیے حساب پر اعتماد جائز نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض اسلامی ملکوں میں لوگ رمضان کےلیے شاند دیکھنے کی بجائے کیلنڈر پر اعتماد کرتے ہیں تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو یہ حکم دیا ہے کہ ''وہ چاند دیکھ کر روزے رکھیں اور رشاند دیکھ کر ہی روزے چھوڑیں اور اگر مطلع ابر آلود ہو تو مہینے کے تیس دن پورے کر لیں۔'' (صحيح بخاري، الصوم، باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا رایتم الہلال فصوموا حدیث: 1909 و صحیح مسلم، الصیام، باب وجوب صوم رمضان لرویتہ حدیث: 1081)

نبی علیہ الصلوۃ والسلام نے یہ بھی فرمایا ہے:

(انا امة امیة لا نکتب ولا نحسب' الشہر ہکذا وہکذا وہکذا وخنس ابہامہ فی الثالثة وقال: الشہر ہکذا وہکذا وہکذا واشار باصابعہ کلہا یعنی بذلک ان الشہر یکون تسعا وعشرین ویکون ثلاثین) (صحیح البخاري' الصوم' باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم' لا نکتب ولا نحسب' ح: 1913' والطلاق' باب اللعان لخ' ح: 5302 وصحیح مسلم' الصیام' باب وجوب صوم رمضان لرویة الہلال لخ' ح: 1080)

''ہم ایک امی امت ہیں۔ ہم حساب کتاب نہیں جانتے۔ مہینہ اس طرح، اس طرح اور اس طرح ہوتا ہے اور دونوں ہاتھوں کی انگلیوں سے اشارہ کرتے وقت تیسری بار آپ نے انگوٹھے کو بند کرلیا تھا پھر فرمایا مہینہ اس طرح، اس طرح اور اس طرح ہوتا ہے اور دونوں ہاتھوں کی تمام انگلیوں سے اشارہ کیا اس سے مقصود یہ تھا کہ قمری مہینہ کبھی انتیس اور کبھی تیس دن کا ہوتا ہے۔''

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(صوموا لرویتہ وافطروا لرویتہ' فان غمی علیکم فاکملوا عدة شعبان ثلاثین) (صحیح البخاري' الصوم' باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا رایتم الہلال فصوموا لخ' ح: 1909 وصحیح مسلم' الصیام' باب وجوب صوم رمضان لرویة الہلال لخ' ح: 1081)

''چاند دیکھ کر روزے رکھو اور اند دیکھ کر روزے چھوڑو اور اگر مطلع ابر آلود ہو تو شعبان کے تیس دن پورے کر لو۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد بھی فرمایا ہے۔

(لا تصوموا حتی تروا الهلال' ولا تفطروا حتی تروه) (صحيح البخاري' الصوم' باب قول النبى صلى الله عليه وسلم اذا رايتم الهلال فصوموا الخ' ح:1906 و صحيح مسلم' الصيام' باب وجوب صوم رمضان لروية الهلال الخ' ح:1080)

''جب تک چاند نہ دیکھ لو روزے نہ رکھو اور جب تک چاند نہ دیکھ لو روزے نہ چھوڑو۔''

اس باب میں اور بھی بہت سی احادیث ہیں جو سب اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ رؤیت کے مطابق عمل واجب ہے اور عدم رؤیت کی صورت میں واجب ہے کہ مہینے کے تیس دن مکمل کر لیے جائیں۔ ان احادیث سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ چاند کے لیے اعتماد رؤیت پر کرنا چاہیے کسی حساب وغیرہ پر نہیں۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ''اس بات پر تمام اہل علم کا اجماع ہے کہ اثبات ہلال کے لیے حساب پر اعتماد کرنا جائز نہیں ہے اور بے شک اس مسئلہ میں یہی بات حق ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج2 صفحہ154

محدث فتویٰ